

جوانی میں عبادت کے فضائل

18-October-2018



ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلَىٰ اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلَىٰ اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

نَوِيْتُ سُنَّتِ الْاِعْتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سنتِ اعتکاف کی نیت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اعتکاف کی نیت کر لیا

کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سحری، افطاری کرنے، یہاں تک کہ آپ زَم زَم یاد م کیا ہو اپنی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، البتہ اگر اعتکاف کی نیت ہوگی تو یہ سب چیزیں بھی جائز ہو جائیں گی۔ اعتکاف کی نیت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اعتکاف کی نیت کر لے، کچھ دیر ڈکڑا کر اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرود شریف کی فضیلت

شہنشاہِ خوش خصال، سلطانِ شیریں مقال صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ نحوِ شہودا رہے: اِنَّ اللّٰهَ وَاٰلَہٗ اَسْمَاءَ الْخٰلِقِ جَسے تمام مخلوق کی آوازیں سننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، فَلَا یُصَلِّ عَلَیْکَ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاَسْمِہٖ وَاَسْمِ اَبِیْہِ هٰذَا فَلَنْ بُنَّ فُلَانٌ بِنَّ فُلَانٍ قَدْ صَلَّی عَلَیْکَ پس قیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اس کا اور اس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے کہ فُلَانٌ بِنَّ فُلَانٍ نے آپ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

18 اکتوبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان میروں ملک کیلئے

وَاللّٰهُ وَسَلَّمَ بِرِ (اس وقت) دُرُودِ پَاک پڑھا ہے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئیے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ”بِنِیَّةِ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَلَیْہِ“ مُسْلِمَان کی نیت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (الْفَعْمُ الْکَبِیْرُ لِلطَّبْرَانِی، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲) مدنی پھول: (۱) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بیان سننے کی نیتیں:

نگاہیں نیچی کیے خوب کان لگا کر بیان سنوں گا I ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے علمِ دین کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا I صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اذْکُرُوْا اللّٰہَ، تُؤْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سن کر ثواب کمانے اور صد لگانے والوں کی دل جوئی کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا I اجتماع کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرَادِی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان کا موضوع ”جوانی میں عبادت کے فضائل“ ہے۔ عموماً ایامِ جوانی میں بے فکری و بے پروائی اور ان حسین لمحات کی بے قدری بڑھاپے میں پچھتاوے کا سبب بنتی ہے۔ لہذا جب تک جوانی باقی اور صحت سلامت ہے تو اس کو زیادہ سے زیادہ عبادت میں گزارنا بہت ضروری ہے۔

1... مسند بزار، الجزء الرابع عشر، مسند عمار بن یاسر، ابن الحمیری عن عمار، ۲۵۴/۴، حدیث: ۱۴۲۵

عبادت گزار نوجوان

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”حکایتیں اور نصیحتیں“ کے صفحہ نمبر 320 پر ہے: ایک بزرگ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں نے ایک نوجوان کو آبادی اور لوگوں سے الگ تھلگ اکیلا جنگل میں عبادت کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے سلام کیا، اس نے جواب دیا۔ پھر میں نے اس سے کہا: اے نوجوان! تم ایسی ویران جگہ میں (کیوں) ہو، جہاں تمہارا کوئی مددگار ہے، نہ ساتھی؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، میرے رب کریم کی قسم! میرا مددگار بھی ہے اور ساتھی بھی۔ میں نے پوچھا: (تمہارا) مددگار و ساتھی کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا: وہ اپنی عزت کے ساتھ مجھ پر بزرگی رکھتا ہے، اپنے علم و حکمت کے ساتھ، میرے ساتھ ہے، اپنی ہدایت کے ساتھ میرے سامنے اور اس کی نعمت و عظمت میرے دائیں بائیں ہے۔ جب میں نے یہ کلام سنا تو عرض کی: کیا آپ مجھے اپنی صحبت اختیار کرنے کی اجازت دیں گے؟ تو وہ کہنے لگا: آپ کی رفاقت (صحبت) مجھے عبادت سے غافل کر دے گی اور میں اس بات کو پسند نہیں کرتا، (کیونکہ) مشرق سے مغرب تک زمین کا بادشاہ میرے لئے کافی ہے۔ میں نے پوچھا: آپ کو اس جگہ میں گھبراہٹ نہیں ہوتی؟ اس نے مجھے جواب دیا: جس کا حبیب و انیس (دوست)، اللہ کریم ہو، اُسے کیونکر گھبراہٹ ہوگی؟ میں نے پوچھا: کھانا کہاں سے کھاتے ہیں؟ جواب دیا: جب میں چھوٹا تھا تو اُس نے اپنے لطف و کرم سے ماں کے پیٹ میں بھی مجھے غذا دی اور اب جبکہ میں بڑا ہو گیا ہوں تو کیا اب وہ مجھے رزق نہیں عطا فرمائے گا، میرے لئے اس کے پاس مُقَرَّر شُدہ رِزْق ہے اور اس کا وقت بھی لکھا ہوا ہے۔

پھر میں نے اُس سے دُعا کی دَرخواست کی تو اس نے مجھے یوں دُعا دی: اللہ کریم آپ کی آنکھوں کو اپنی نافرمانی سے محفوظ فرمائے، آپ کے دل کو اپنے خوف سے بھر دے اور آپ کو ان لوگوں سے نہ بنائے، جو اس کے غیر میں مشغول ہو کر عبادت سے غافل ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد جب وہ جانے کے

لئے کھڑا ہوا تو میں نے اس کے قریب جا کر عرض کی: اے میرے بھائی! پھر کب آپ سے ملاقات ہوگی؟ تو وہ مسکرا کر کہنے لگا: آج کے بعد دنیا میں تو آپ سے ملاقات نہ ہوگی۔ ہاں! بروز قیامت جب سب لوگ جمع ہوں گے تو اگر آپ مجھ سے ملنا چاہیں تو دیدارِ الہی کرنے والوں میں مجھے تلاش کیجئے گا۔ میں نے پوچھا: آپ کو یہ کیسے معلوم ہو گیا؟ جواب دیا: اُس کی عزت کی قسم! اُسی کے سبب معلوم ہوا، کیونکہ میں نے اپنی آنکھ کو حرام کردہ چیزوں سے اور اپنے نفس کو خواہشات کے حصول سے باز رکھا اور اندھیری راتوں میں اس کی عبادت کے لئے علیحدگی اختیار کی، (مجھے اُمید ہے کہ وہ مجھ سے خوش ہوگا اور) اس کے بدلے وہ مجھے اپنا دیدار کرائے گا۔ پھر وہ نوجوان غائب ہو گیا، اس کے بعد پھر کبھی اس سے ملاقات نہ ہو سکی۔⁽¹⁾

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقعہ میں اس نوجوان نے جوانی کے زمانے میں ہی دنیا سے رشتہ توڑ کر عبادت و ریاضت میں خود کو مشغول رکھا اور شریعت کی حرام کردہ چیزوں دیکھنے سے باز رہا اور اکیلا، اس جنگل میں رہائش اختیار کر لی۔ اس حکایت میں بالخصوص ان نوجوانوں کے لئے عبرت کے بے شمار مدنی پھول موجد ہیں کہ جو اپنی جوانی کے نشے میں مدہوش رہتے ہوئے نفس و شیطان کے بہکاوے میں آکر گناہوں میں ملوث رہتے ہیں اور رب کریم کی ناراضی کا سامان کرتے ہیں۔ ایسوں کو چاہئے کہ جوانی کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اُس کے قیمتی لمحات کو فضولیات میں برباد کرنے کے بجائے اللہ پاک کی عبادت میں گزاریں کہ زندگی میں جوانی کی نعمت صرف ایک ہی بار ملتی ہے۔

حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فَرَمَاتے ہیں: صحت، جوانی، مالداری اور زندگی کو ضائع نہ جانے دو، اس میں نیک اعمال کر لو کہ یہ نعمتیں بار بار نہیں ملتیں۔ (مزید فرماتے ہیں: جوانی

کھیل کود میں ضائع کر کے بڑھاپے میں جبکہ اعضاء بے کار ہو جائیں، کثرتِ عبادت کی خواہش کرنا بے وقوفی ہے، جو (عمل) کرنا ہے، جوانی میں کر لو کہ جوان نیک آدمی کا، بہت بڑا درجہ ہے۔⁽¹⁾

ریاضت کے یہی دن ہیں بڑھاپے میں کہاں ہیئت
جو کچھ کرنا ہو اب کر لو ابھی نوری جوانی تم ہو

(سامان بخشش از شہزادہ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ)

پانچ (5) سوالات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جوانی یقیناً اللہ کریم کی عطا کردہ نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت ہے کہ جس کی کوئی قیمت نہیں، ایک بار چلی جائے تو پھر اربوں، لاکھوں روپے خرچ کرنے سے بھی حاصل نہیں ہوتی، اگر ہم نے دنیا میں رہتے ہوئے اپنی جوانی اللہ کریم کی اطاعت و عبادت میں گزاری ہوگی تو ان شاء اللہ بروز قیامت شرمندگی سے بچ سکیں گے، ورنہ اس نعمت کی قدر نہ کرنے کے سبب شدید ذلت و خواری اٹھانی پڑ سکتی ہے۔ کیونکہ قیامت کے دن جوانی سے متعلق بھی سوال کیا جائے گا۔ چنانچہ

شَفِيعَ رَوْزِ شَمَارِ، دُو عَالَمِ كَيْ مَالِكِ وَ مَحْتَارِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نِي ارشاد فرمایا: قیامت کے دن بندہ اس وقت تک قدم نہ اٹھا سکے گا، جب تک اس سے پانچ (5) چیزوں کے بارے میں سوال نہ کر لیا جائے: (1) عمر کن کاموں میں گزاری؟ (2) جوانی کن کاموں میں خرچ کی؟ (3) مال کہاں سے کمایا؟ (4) کہاں خرچ کیا؟ اور (5) اپنے علم پر کہاں تک عمل کیا؟⁽²⁾

1... مرآة المناجیح، ۱/۱۶، مخلصاً

2... ترمذی، کتاب صفة القيامة... الخ، باب فی القيامة، ۱۸۸/۲، حدیث: ۲۴۲۴

جو خوش نصیب اپنی جوانی کی قدر کرتے ہوئے نفسانی خواہشات سے منہ موڑ کر صرف اللہ کریم کی رضا کے حصول کی خاطر اپنے شب و روز عبادت و ریاضت میں گزارتا ہے، تو وہ دنیا و آخرت کی ڈھیروں بھلائیاں پالیتا ہے۔ آئیے! اس ضمن میں چار (4) فرامینِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سننے ہیں:

عبادت گزار نوجوان کا مقام

﴿1﴾ ارشاد فرمایا: اپنی جوانی میں عبادت کرنے والے نوجوان کو، بڑھاپے میں عبادت کرنے والے بوڑھے پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے کہ جیسی مُرْسَلِینَ عَلَيْهِمُ السَّلَامَةُ وَالسَّلَامَةُ کو تمام نبیوں پر۔⁽¹⁾

بہتر (72) صدیقین کے ثواب کا حقدار

﴿2﴾ ارشاد فرمایا: جس نوجوان نے دنیا کی لذت اور اس کے عیش و عشرت کو چھوڑ دیا اور اپنی جوانی میں اللہ کریم کی فرمانبرداری کی جانب پیش قدمی کی تو، اللہ کریم اس خوش نصیب کو بہتر (72) صدیقین کے برابر ثواب عطا فرمائے گا۔⁽²⁾

اللہ کریم کا حقیقی بندہ

﴿3﴾ ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کریم اپنی مخلوق میں اس خوبصورت نوجوان کو سب سے زیادہ پسند فرماتا ہے کہ جس نے اپنی جوانی اور حُسن و جمال کو اللہ کریم کی عبادت میں صرف کر دیا، اللہ کریم فرشتوں کے سامنے ایسے بندے پر فخر کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے کہ ”یہ میرا حقیقی بندہ ہے۔“⁽³⁾

1... الترغیب فی فضائل الاعمال و ثواب ذلک، ص ۷۸، حدیث: ۲۲۸

2... کنز العمال، کتاب المواعظ و الرقائق... الخ، الفصل الاول، الترغیب الاحادی من الاقوال، الجزء: ۸، ۱۵/۳۳۲، حدیث: ۲۳۰۹۹

3... کنز العمال، الفصل الاول، کتاب المواعظ و الرقائق و الخطب و الحكم، الترغیب الاحادی من الاقوال، الجزء: ۱۵، ۳۳۲/۲۲۰۹۶، حدیث: ۲۲۰۹۶

اللہ کریم کا محبوب بندہ

﴿4﴾ ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کریم اس نوجوان سے محبت فرماتا ہے کہ جس نے اپنی جوانی کو اللہ پاک کی فرمانبرداری میں مٹا دیا ہو۔⁽¹⁾

محبت میں اپنی گما یا الہی نہ پاؤں میں اپنا پتا یا الہی
تو اپنی ولایت کی خیرات دیدے مرے غوث کا واسطہ یا الہی
(وسائل بخشش ص 105)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ جوانی کی قدر کرنے والوں پر اللہ کریم کیسا خاص فضل و کرم فرماتا ہے کہ انہیں اپنے محبوب بندوں میں شامل فرمالتا ہے۔ لہذا جوان اسلامی بھائیوں کی خدمت میں عرض ہے، کہ اگر بڑھاپے میں سکون و اطمینان والی زندگی گزارنے کے خواہشمند ہیں تو نعمت جوانی کو غنیمت جانتے ہوئے اس ختم ہونے والی دنیا کے پیچھے بھاگنے کے بجائے اپنے نفس کو عبادت و ریاضت کی جانب مائل کرنے کی کوشش کیجئے۔ اگرچہ یہ بے حد دشوار ہے، کیونکہ جوانی میں امیدیں اور خواہشات عروج پر ہوتی ہیں، لیکن اگر ہم دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ حضور اکرم، نور مجسم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی پیروی کرتے ہوئے آپ کی عبادت و ریاضت سے سچی پاکیزہ زندگی کے مطابق عمل کریں گے، تو ان شاء اللہ ہماری زندگی میں بھی مدنی بہاریں آجائیں گی۔

آقَاعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كَأَدْوَقِ عِبَادَتِ

حضرت سیدنا عطا رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: میں اور میرے ساتھ حضرت سیدنا ابن عمر اور حضرت سیدنا عبید بن عمرو رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صَدِيقَةُ رَضِيَ اللهُ

1... حلیۃ الاولیاء، عبد الملک بن عمر بن عبد العزیز، ۳۹۴/۵، حدیث: ۷۴۹۶

تَعَالَى عَنْهَا كِي بَار كَاهِ عَالِيَه مِيں حَاضِر هُوَئِـ حَضْرَت سَيِّدُنَا اِبْنِ عَمْرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نَے عَرْض كِي: هَمِيں رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَے بارَے مِيں حِيْرَت مِيں ڈالْنِے والِي كُوْنِيْ بَات بَتْلَايَـ تُو اَب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا رُوْپَرِيں اُوْر اَرشَاد فرمَيا: اِيك رَات رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِيْرَے پَاس تَشْرِيْف لَآئِے اُوْر فرمَانَے لَگَے: مَجْهَ اجَازَت دُو كَه مِيں اِپْنِے رَبِّ كَرِيْم كِي عِبَادَت كَر لوں۔ مِيں نَے عَرْض كِي: مَجْهَ اِبْنِي خُوْاْهَش كَے بَجَايَے، اَب كَارَبِّ كَرِيْم كَے قَرِيْب هُوْنا زِيَادَه پَسَنْد هَے۔ چُنَا نَجْه اَب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ گْهَر كَے اِيك كُوْنِے مِيں كْهْرَے هُو كَر رُوْنِے لَگَے۔ پْهْر اِچْهِي طَرَح وُضُو كَر كَے قُرْآنِ كَرِيْم پْرُهْنا شُرُوْع كِيا تُو دُو بارَه اَشْك بَارِي فرمَايَ، حَتِّي كَه اَب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كِي مُبَارَك آنْكْهَوں سَے نَكْلَے والِے آنْسو زَمِيْن تَك جَا پَنچَے۔ اِتْنِے مِيں مُؤَدِّنِ رَسُوْل، حَضْرَت سَيِّدُنَا بِلَال جَبَشِي رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ حَاضِر هُوَئِے تُو اَب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُو رُوْتا دِكْه كَر عَرْض كِي: يَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! مِيْرَے ماں باپ، اَب پَر قُرْبَان! كَس چِيْز نَے اَب كُو رُلا يَا؟ حَالا نَكَه اَب كَے صَدَقَے تُو اَلله كَرِيْم اَب كَے اِگْلُوں اُوْر پِچْهَلُوں كَے گُنا هَبْخَشَے گا، اَرشَاد فرمَيا: كِيا مِيں شُكْر گزار بِنْدَه نَه بِنُوں؟⁽¹⁾

روتا ہے جو راتوں کو اُمت کی مَجَّت میں وہ شافعِ محشر ہے سردار مدینے کا
راتوں کو جو روتا ہے اور خاک پہ سوتا ہے غم خوار ہے، سادہ ہے مختار مدینے کا
قبضے میں دو عالم ہیں پَر ہاتھ کا تکیہ ہے سوتا ہے چٹائی پر سردار مدینے کا

(دسائل بخشش ص 180)

صَلُّوْا عَلٰى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰى مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ہمارے بخشے بخشائے آقا، ہم گناہگاروں کو بخشوانے والے مُصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ معصوم بلکہ معصوموں اور عبادت گزاروں کے سردار ہونے کے باوجود کس قدر گریہ و زاری کے ساتھ اللہ پاک کی عبادت کیا کرتے، حالانکہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی شان و عظمت اس قدر بلند و بالا ہے کہ اللہ پاک نے آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو مالک و مختار بنایا ہے، آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ربِّ کریم کی عطا سے، اپنے اختیار سے روزِ محشر بخشش سے ناامید ہونے والے گناہگاروں کی شفاعت فرمائیں گے۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اپنی شان بیان فرماتے ہیں: (بروزِ قیامت) سب سے پہلے میں (اپنے مزارِ مبارک سے) باہر تشریف لاؤں گا، جب لوگ جماعت کی صورت میں آئیں گے تو میں ہی ان کا راہ نما ہوں گا، جب وہ (قیامت کی ہولناکیوں کے سبب) خاموش ہو جائیں گے، تو میں ہی ان کا خطیب (یعنی خطبہ پڑھنے والا) ہوں گا، جب وہ روکے جائیں گے تو میں ہی ان کا سفارش کرنے والا ہوں گا، جب وہ ناامید ہو جائیں گے تو میں ہی انہیں خوشخبری سنانے والا ہوں گا۔ بزرگی اور (اللہ پاک کے) تمام خزانوں کی چابیاں، اس دن میرے ہاتھوں میں ہوں گی اور میں اولادِ آدم میں اللہ پاک کے نزدیک سب سے زیادہ بزرگی والا ہوں گا، ایک ہزار (1000) خدمت گزار میرے اُزد گرد ہوں گے۔⁽¹⁾

سُبْحَانَ اللهِ! قربان جائیے! اُولئین و آخرین کے سردار اور اللہ پاک کی عطا سے مالک و مختار ہونے کے باوجود بھی آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے شوقِ عبادت کا یہ عالم تھا کہ کثرتِ عبادت کے سبب قدیمین شریفین پر سوجن کے نشانات ظاہر ہو جاتے اور آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اُمّت کے گناہگاروں کی بخشش کی خاطر آہ و زاری فرمایا کرتے۔ اس میں بالخصوص ان نوجوانوں کے لئے

نصیحت کے مدنی پھول مَوجود ہیں کہ جن کا دل عبادت کی جانب مائل نہیں ہوتا اور وہ ساری ساری رات فُضولیات میں برباد کر دیتے ہیں، لہذا ایسوں کی خدمت میں عرض ہے کہ خدارا! مُحسنِ انسانیت، عَمْرُو اُمَّتِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے آنسوؤں کو یاد کیجئے، دُنیا و آخرت میں کامیابی پانے کیلئے احکامِ خُداوندی کی بجا آوری، نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی سُنّتوں کی پیروی اور اُخروی اِنعامات پانے کی حرص میں خوب خوب نیکیاں کیجئے۔

جوانی کو بڑھاپے سے پہلے غنیمت جانو

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! جوانی میں عبادت کی توفیق نصیب ہو جانا بہت بڑی نعمت ہے، کیونکہ جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی انسان، شیطان کی خطرناک چالوں، نَفَس کی ناجائز خواہشوں، بُرے دوستوں کی صحبتوں، دُنوی مُستقبل بہتر بنانے کی فکروں اور ختم ہو جانے والی دُنیا میں کھو کر دولت کمانے کے ناجائز طریقوں کے سبب گناہ کرتا ہے اور عبادت و ریاضت کی طرف مائل نہیں ہو پاتا۔ یاد رکھئے! ہمیں بہت ہی تھوڑے وقت کیلئے دُنیا میں بھیجا گیا ہے اور اس وَقْفے میں قبر و حشر کے طویل ترین معاملات کیلئے تیاری بھی کرنی ہے، لہذا سمجھو اور وہی ہے جو اس تھوڑے سے وَقْت کو غنیمت جانتے ہوئے قبر و حشر کی تیاری میں مشغول ہو جائے اور اپنا قیمتی وَقْت فُضول کاموں میں برباد نہ کرے، کیونکہ معلوم نہیں کہ آئندہ لمحے وہ زندہ بھی رہے گا یا موت اسے لمبے عرصے کیلئے گہری نیند سُلا دے گی۔ لہذا جوانی اور زندگی کو غنیمت جانتے ہوئے نیکیوں میں مشغول ہو جائیے۔

حدیثِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے: پانچ (5) چیزوں کو پانچ (5) سے پہلے غنیمت جانو: ”بڑھاپے سے پہلے جوانی کو، بیماری سے پہلے تندرستی کو، فقیری سے پہلے امیری کو، مصروفیت سے پہلے فُرصت کو اور

موت سے پہلے زندگی کو۔“ (1) اگر ہم بھی اپنی جوانی کو غفلت میں گنوانے کے بجائے قبر و آخرت کی تیاری میں مشغول ہو جائیں گے تو اس کی برکت سے نہ صرف ہماری دنیا بہتر ہوگی بلکہ قبر میں بھی ربِّ کریم کی نوازشوں کی چھماچھم بارشیں ہوں گی۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

آئیے! اس ضمن میں ایک بہت ہی پیاری حکایت سننے ہیں۔ چنانچہ

دو (2) جنتوں کی خوشخبری

امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے زمانے میں ایک نیک نوجوان مسجد میں مشغول عبادت رہتا تھا۔ جب اس کا انتقال ہو گیا تو (راتوں رات اس کے غسل اور کفن و دفن کا انتظام کرنے کے بعد) صبح جس وقت امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو اس واقعے کی خبر دی گئی تو آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ اس کے والد کے پاس اس کے نیک بیٹے کے انتقال کی تعزیت کے سلسلے میں تشریف لے گئے، (تعزیت کر لینے کے بعد) آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے ارشاد فرمایا: تم نے مجھے خبر کیوں نہ دی؟ (کہ میں بھی اس کی نماز جنازہ وغیرہ میں شریک ہو جاتا) اُس نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! رات (کافی) ہو چکی تھی، (لہذا آپ کے آرام کے پیش نظر آپ کو بتانا مناسب نہ سمجھا گیا) تو امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے ارشاد فرمایا: مجھے اس نیک نوجوان کی قبر کے پاس لے چلو، لہذا امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ اور آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے ساتھیوں کو (اس کی) قبر کے پاس لے جایا گیا، تو آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے پکارا: اے فلاں! (اللہ پاک فرماتا ہے:)

وَلَيْسَ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ﴿٣٦﴾ تَرْجَمَةً كُنُوزِ الْعَرْفَانِ: اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے

(پارہ ۲، الرحمن: ۴۶) ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو جنتیں ہیں۔

اس (باعمل) نوجوان نے قبر کے اندر سے دو (2) مرتبہ جواب دیا: یا امیر المؤمنین! میرے ربِّ کریم نے مجھے وہ دو جنتیں عطا فرمادی ہیں۔⁽¹⁾

سُبْحَانَ اللَّهِ! آپ نے سنا کہ اس نوجوان نے اپنی ساری زندگی گناہوں سے بچتے ہوئے نیکیوں میں گزاری تو مرنے کے بعد یہ عبادت، اس کی بخشش و مغفرت کا سبب بنی اور جنت کی اعلیٰ نعمتیں بھی نصیب ہوئیں۔ یاد رکھئے! یہ خوبصورتی و جوانی ختم ہونے والی دولت ہے اور اس پر غرور و تکبر کرنا بیوقوفی و نادانی ہے۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تندرستی و جوانی پر اترانے اور دن رات گناہوں میں ضائع کرنے کے بجائے اخلاص و استقامت کے ساتھ ذوقِ عبادت اور شوقِ تلاوت کا معمول بنائے رکھئے، ایسے میں اگر بڑھاپا آگیا اور عبادت کی لگن بھی باقی رہی تو صحت و بہت نہ ہونے کے باوجود ان شاء اللہ اس حالت میں بھی جوانی کی عبادتوں جیسا ثواب ملتا رہے گا۔ چنانچہ

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ”جب بندہ (حالتِ اسلام میں نیکیاں کرتے ہوئے) عمر کے اُس حصے میں پہنچ جائے کہ اُسے کسی چیز کے مُتَعَلِّق (پہلے سے) علم ہونے کے باوجود (بوقتِ ضرورت) وہ چیز یاد نہ رہے، تو اللہ کریم اُس کے نامہ اعمال میں وہ نیکیاں بھی لکھتا رہتا ہے، جو وہ اپنی

1... تاریخ ابن عساکر، عمرو بن جامع بن عمرو بن محمد بن حرب، ۴۵/۴۵، رقم: ۵۳۲۰ ملقطاً

صحّت کے زمانے میں کیا کرتا تھا۔⁽¹⁾ حکیمُ الْأَمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ”جو بُوڑھا آدمی بُوڑھاپے کی وجہ سے زیادہ عبادت نہ کر سکے، مگر جوانی میں بڑی (خوب) عبادتیں کرتا رہا ہو تو اللہ پاک اُسے مَغْذُور قرار دے کر اُس کے نامہ اعمال میں وہی جوانی کی عبادت لکھتا ہے۔“⁽²⁾

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام ”صدائے مدینہ“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جوانی میں عبادت کا جذبہ بڑھانے اور نفس و شیطان کی چالوں سے ہوشیار رہنے کے لئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہ کر ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام ”صدائے مدینہ“ لگانا بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں مسلمانوں کو نمازِ فجر کیلئے جگانے کو ”صدائے مدینہ“ لگانا کہتے ہیں۔ یاد رہے! اس مَدَنی کام کا رسالہ بنام ”صدائے مدینہ“ بھی منظرِ عام پر آچکا ہے۔

☆ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ”صدائے مدینہ“ کی برکت سے نمازِ تہجد کی سعادت مل سکتی ہے۔ ☆ ”صدائے مدینہ“ کی برکت سے نماز کی حفاظت ہوتی ہے۔ ☆ ”صدائے مدینہ“ کی برکت سے مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اوّلیٰ کے ساتھ نمازِ فجر کی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ ☆ ”صدائے مدینہ“ کی برکت سے ”نیکی کی دعوت“ دینے کا ثواب بھی کمایا جاسکتا ہے۔ ☆ ”صدائے مدینہ“ کی برکت سے دعوتِ اسلامی کی نیک

1... مُسْتَدْرِیْ یَعْلَى، مُسْتَدَانِسْ بِنِ مَالِک، عَبْدِ اللّٰہِ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِیِّ عَنِ اَنْس، ۲۹۳/۳، حدیث: ۳۶۶۶

2... مَرآةُ الْمَنَاجِحِ، ۷/۸۹

عبادت کی برکت سے بڑھاپے میں بھی جوان

حضرت سیدنا علامہ زین الدین عبدالرحمن ابن رجب حنبلی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ جِوَانِي مِيں عِبَادَت كرنے سے مُتَعَلِّق بہت پیاری بات ارشاد فرماتے ہیں: ”جس نے اللہ کریم کو اس وقت یاد رکھا، جب وہ جوان اور تندرُست تھا، اللہ کریم اُس کا اُس وقت خیال رکھے گا، جب وہ بوڑھا اور کمزور ہو جائے گا اور اُسے بڑھاپے میں بھی اچھی قُوْتِ سَمَاعَتِ (سننے کی قوت)، بَصَارَتِ (دیکھنے کی قوت)، طاقت اور ذہانت عطا فرمائے گا۔ حضرت سیدنا ابو الطیب طبری رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے سو (100) سال سے زیادہ عمر پائی، آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ذہنی و جسمانی لحاظ سے تندرُست اور طاقت ور تھے، آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ سے کسی نے صِحَّتِ کاراز پوچھا تو ارشاد فرمایا: ”میں نے جوانی میں اپنی جسمانی صلاحیتوں کو گناہ سے محفوظ رکھا اور آج جب میں بوڑھا ہو گیا ہوں تو اللہ کریم نے انہیں میرے لئے باقی رکھا ہے۔ جبکہ حضرت سیدنا جنید بغدادی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے ایک بوڑھے شخص کو دیکھا جو بھیک مانگ رہا تھا، آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے فرمایا: اس شخص نے جوانی میں اللہ کریم کے حُقُوق کو ضائع کیا تو اللہ پاک نے بڑھاپے میں اس کی قُوْتِ کو ضائع فرمادیا۔“ (1)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ اللہ کریم کے نیک بندوں نے اپنی جوانی کے گلشن کو عبادت و ریاضت کے پانی سے سیراب کیا اور گناہوں سے بچتے رہے، تو اللہ کریم نے بڑھاپے میں بھی ان پر جوانی کے اثرات باقی رکھے۔ مگر افسوس! ہماری نوجوان نسل عبادت و تلاوت میں مشغول رہنے کے بجائے موبائل فون، انٹرنیٹ، سوشل میڈیا (Social Media) اور ٹی وی کے غلط استعمال کے سبب اپنا قیمتی

وقت بے دَرَدی و بے فکری کے ساتھ برباد کرتی نظر آتی ہے۔ موبائل فون جدید ٹیکنالوجی کا ایک حصہ، وقت کی ضرورت اور رابطے کا اہم ذریعہ ہے۔ جہاں یہ ہمارے لیے مفید ہے، وہیں اس کا غلط استعمال بہت سے نقصانات کا باعث بھی بن رہا ہے۔ ہمارے اسکول و کالج کے وہ طلبہ و طالبات جنہیں ہم مستقبل کے معمار کہتے ہیں، وہ بھی اس بُری آفت کا شکار ہو چکے ہیں، کوئی گیمز کا دیوانہ ہے تو کوئی فلمی گانوں کا مَنُوَلا، کسی کامیویری کارڈ یا سوز ویڈیوز سے بھرا ہوا ہے تو کوئی نائٹ پیکنجز سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ساری ساری رات فُحْش گفتگو میں گزار رہا ہے۔ اسی طرح انٹرنیٹ، دورِ جدید کی اہم اور مفید ایجاد ہے اس کے دینی اور دُنوی بے شمار فوائد ہیں، مگر اس کے ذریعے نوجوانوں میں بہت سی بُرائیاں عام ہوتی جا رہی ہیں۔

انٹرنیٹ ایک چھری کی مانند ہے، جس کا صحیح اور غلط دونوں ہی استعمال ہیں، مگر افسوس! ہمارے معاشرے میں انٹرنیٹ کا غلط استعمال زیادہ ہے، انٹرنیٹ پر موجود، بے حیائی سے پُر مضامین اور کہانیاں، گندی تصویریں اور نفسانی خواہشات کو بھڑکانے والی بے ہودہ فلموں، ڈراموں نے نوجوان نسل کے اخلاق و کردار، عادات و اطوار کو تباہ و برباد کر دیا ہے، ساری ساری رات انٹرنیٹ پر بڑی بے دردی کے ساتھ اپنا پیسہ اور قیمتی وقت ضائع کرنا، جھوٹ بولنا، لوگوں کو دھوکہ دینا Black Mailing جیسی برائیاں ہمارے معاشرے کے نوجوانوں میں بڑی تیزی سے عام ہوتی جا رہی ہیں، پہلے تو انٹرنیٹ کا استعمال صرف کمپیوٹر تک محدود تھا، مگر جب سے یہ سہولت موبائل پر موجود ہوئی تو چھوٹی عمر کے بچے بھی اس کا استعمال کر کے اپنا مستقبل ضائع کر رہے ہیں۔ اس بیماری میں مبتلا نوجوان تعلیم سے محروم ہو کر معاشرے میں کوئی اہم مقام پانے کے بجائے، اخلاق و تمیز کھو کر معاشرے میں ذلیل و خوار ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ خدا را! غفلت سے بیدار ہو جائیے اور اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد کی اصلاح کا بھی ذہن بنائیے۔ اگر ہمیں اپنے بچوں کو اس جدید ٹیکنالوجی سے متعارف کروانا ہی ہے تو اس کا صحیح استعمال بھی

سکھائیں، ان کی نگرانی بھی کرتے رہیں۔ انٹرنیٹ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنا اور اپنی اولاد کا قیمتی وقت صحیح جگہ استعمال کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net کا وزٹ کیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس ویب سائٹ پر قرآنِ پاک، ترجمہ، کنز الایمان اور تفاسیر کے علاوہ حدیث و اصول حدیث، فقہ و اصولِ فقہ، سیرت و تصوف وغیرہ موضوعات سے متعلق اردو، انگریزی، عربی، ہندی گجراتی اور دنیا کی مختلف زبانوں میں کتب و رسائل کا نہ صرف آن لائن مطالعہ کیا جاسکتا ہے، بلکہ فری ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ کی سہولت بھی دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری، رضوی، ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے کیے گئے مختلف سوالات کے دلچسپ جوابات پر مشتمل مدنی مذاکرے، نگرانِ شوری و مبلغین دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں بھرے بیانات، حمد و نعت، منقبت اور مختصر اصلاحی خاکے بھی موجود ہیں، جنہیں آپ ڈاؤن لوڈ (Download) کر کے فیس بک (Facebook) یا واٹس اپ (Whatsapp) کا صحیح استعمال کرتے ہوئے، دوسرے اسلامی بھائیوں کو شیئر (Share) بھی کر سکتے ہیں۔ شرعی مسائل میں رہنمائی حاصل کرنے کیلئے آن لائن دارالافتاء اور دُکھی انسانیت کی غمخواری اور روحانی علاج کیلئے، تعویذاتِ عطاریہ آن لائن، کاٹ اور استخارہ بھی کروا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کے چند شعبہ جات کا تعارف بھی شامل ہے، کم و بیش 104 شعبہ جات اور دعوتِ اسلامی کے دیگر کئی مدنی کاموں میں ہونے والے لاکھوں لاکھ روپے کے اخراجات میں بذریعہ انٹرنیٹ مالی مدد کا مکمل طریقہ کار بھی دیا گیا ہے، جس کے ذریعے آپ صدقاتِ واجبہ (مثلاً زکوٰۃ، فطرانہ، عشر، روزوں کا فدیہ، قسم کا کفارہ، مَنّت وغیرہ) اور نافلہ (صدقات و خیرات وغیرہ) کے ذریعے نیکی کے کاموں میں حصہ لے سکتے ہیں، سافٹ ویئر کی صورت میں المدینہ لائبریری

18 اکتوبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان میروں ملک کیلئے

بھی موجود ہے، جسے کمپیوٹر میں انسٹال (Install) کر کے سرچنگ آپشن (Searching Option) کی مدد سے 200 سے زائد کتب و رسائل سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں، اس کے علاوہ اوقات الصلوٰۃ سافٹ ویئر کے ذریعے مختلف ممالک اور شہروں میں، سحر و افطار اور نماز کے اوقات بھی معلوم کر سکتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں دور جدید کی ان ایجادات کا صحیح استعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے غلط استعمال کے ذریعے گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اَمِيْنُ بِجَاہِ النَّبِيِّ الْاَمِيْنُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلٰى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰى مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکیوں میں دل لگانے کی کوشش کیجئے اور کسی گناہ کو چھوٹا سمجھ کر ہرگز نہ کیجئے، کیونکہ ایک گناہ کئی بُرائیوں کا مجموعہ ہوتا ہے، یعنی مزید دس (10) بُرائیاں اپنے ساتھ لاتا ہے جیسا کہ

گناہ کے دس (10) نقصانات

امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے فرمایا: گناہ اگر چہ ایک ہی ہو، اپنے ساتھ دس (10) بُری خصلتیں لے کر آتا ہے ﴿1﴾ جب بندہ گناہ کرتا ہے تو اللہ کریم کو غضب دلاتا ہے، حالانکہ وہ (رَبِّ کریم) اس بندے پر (غضب فرمانے کی) قدرت رکھتا ہے ﴿2﴾ وہ (یعنی گناہ کرنے والا) ابلیس لعین (یعنی شیطان ملعون) کو خوش کرتا ہے ﴿3﴾ جنت سے دُور ہو جاتا ہے ﴿4﴾ جہنم کے قریب آ جاتا ہے ﴿5﴾ وہ اپنی سب سے پیاری چیز یعنی اپنی جان کو تکلیف دیتا ہے ﴿6﴾ وہ اپنے دل کو ناپاک کر بیٹھتا ہے، حالانکہ وہ پاک ہوتا ہے ﴿7﴾ وہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو تکلیف دیتا ہے ﴿8﴾ وہ نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو اُن کے روضہ مُبارکہ میں ناراض کرتا ہے ﴿9﴾ زمین و آسمان اور تمام مخلوق کو (اپنی) نافرمانی پر گواہ بنا لیتا ہے ﴿10﴾ وہ تمام انسانوں سے خیانت اور رِبِّ کریم کی نافرمانی

18 اکتوبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان میروں ملک کیلئے

کرتا ہے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ گناہ اگرچہ ایک ہی ہوتا ہے، مگر اس کی وجہ سے انسان دس (10) بُرائیوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ لہذا جب بھی کوئی گناہ ہو جائے تو فوراً رُب کریم کی بارگاہ میں سچی توبہ کیجئے۔ افسوس! صد افسوس! بعض نادان جوانی کے نشے اور فانی دُنیا کے دھوکے میں مبتلا ہو کر لمبی لمبی اُمیدیں باندھے، عقلمندی کی چادر تانے شرعی احکام کو پس پشت ڈال کر توبہ کے معاملے میں مسلسل ٹال مٹول سے کام لیتے ہوئے خود کو اس طرح دلا سے دیتے ہیں کہ ”ابھی تو میرے کھیلنے کودنے کے دن ہیں“، ”فلاں کو دیکھو وہ تو اتنا بوڑھا ہو چکا ہے، مگر ابھی تک زندہ ہے جبکہ میں تو ابھی تندرست اور جوان ہوں“، یوں جھوٹی اور کھوکھلی اُمیدوں کے سہارے زندہ رہتے ہیں، پھر جیسے جیسے جوانی کا زوال شروع ہوتا ہے تو بُڑھاپا بھی اپنی جڑیں مضبوط کرتا چلا جاتا ہے، پھر جا کر ایسوں کو ہوش آتا ہے کہ اب تو مجھے توبہ کر کے خود کو گناہوں سے بچانے اور اللہ کریم کی خُوب خُوب عبادت بجالانے کا پکا ارادہ کرنا چاہئے۔ پھر اگرچہ بسا اوقات ہمت کر کے نیکیاں کرنے میں کامیاب ہو بھی جاتے ہیں، مگر جوانی کی بہاروں کو یاد کر کے خُوب دل جلاتے اور اُشک بہاتے ہیں کہ اے کاش! میں اپنی جوانی کو عبادت و ریاضت میں بسر کر لیتا، مگر آہ! جوانی تو کسی گزرے ”کل“ کی طرح جا چکی اور اب پلٹ کر کبھی واپس نہیں آئے گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

دَارُ الْاِفْتَاءِ اَهْلُ سُنَّت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جوانی میں نیک نمازی بننے اور رضائے الہی حاصل کرنے کے

لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہنے اور نیکی کی دعوت کی دھو میں مچانے میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں کم و بیش 104 شعبہ جات میں دینِ مبین کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، انہی شعبہ جات میں سے ایک ”دارالافتاء اہلسنت“ بھی ہے، جس کے تحت سب سے پہلا دارالافتاء 15 شَعْبَانُ الْمُعَظَّمِ 1421ھ کو جامع مسجد کنز الایمان، بابری چوک باب المدینہ (کراچی) میں قائم ہوا اور اب تک کراچی کے مختلف علاقوں اور پاکستان کے مختلف شہروں میں بھی ”دارالافتاء اہلسنت“ قائم ہو چکے ہیں، جہاں مُقْتِنِیْنَ کرام اُمّتِ مُسْلِمْہ کی شرعی رہنمائی میں مَضْرُوفِ عمل ہیں۔ اس کے علاوہ ”دارالافتاء اہلسنت“ کے مُقْتِنِیْنَ کرام ٹیلی فون، واٹس ایپ (WhatsApp) اور انٹرنیٹ پر دُنیا بھر کے مُسلمانوں کی طرف سے پوچھے جانے والے مسائل کا حل بتاتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعے دُنیا بھر سے اس میل ایڈریس (darulifta@dawateislami.net) پر سوالات پوچھے جاسکتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مدنی چینل کے سلسلوں میں ”دارالافتاء اہلسنت“ کے نام سے ایک مقبولِ عام اور نہایت معلوماتی سلسلہ بھی نشر کیا جاتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! علمِ دین کا نور پھیلانے کے لئے دعوتِ اسلامی کی مجلسِ آئی ٹی (I.T) کے تعاون سے ”دارالافتاء اہلسنت“ موبائل ایپلیکیشن (Application) بھی آچکی ہے اور مزید ترقی کا سفر جاری ہے۔ اللہ کریم ”دارالافتاء اہلسنت“ کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔ اَمِیْنُ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بلاشبہ عقلمند وہی ہے جو زندگی کو غنیمت جانتے ہوئے گناہوں سے توبہ کر لے اور اپنی بقیہ زندگی زیادہ سے زیادہ عبادتِ الہی میں گزارتا رہے، بالخصوص نوجوانوں کو توبہ میں

18 اکتوبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان میروں ملک کیلئے

ہرگز دیر نہیں کرنی چاہئے، کیونکہ اللہ پاک کو نوجوان کی توبہ بہت پسند ہے، جیسا کہ رسول بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: إِنَّ اللہَ تَعَالَى يُحِبُّ الشَّابَّ النَّثَابَّ یعنی جوانی میں توبہ کرنے والا شخص، اللہ کریم کا محبوب ہے۔⁽¹⁾ ایک اور جگہ ارشاد فرمایا: مَا مِنْ شَيْءٍ أَحَبَّ إِلَى اللہِ مِنَ الشَّابِّ النَّثَابِّ یعنی اللہ کریم کو توبہ کرنے والے نوجوان سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں۔⁽²⁾

نوجوانوں کی اصلاح اور دعوتِ اسلامی کا کردار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس پُر فتن دَور میں سُنّتوں سے دُور، حِرص و لالچ کے نشے میں چُور اور نفس و شیطان کے ہاتھوں مجبور ہو کر گناہوں کے سیلاب میں بہنے والے نوجوانوں کی اصلاح اور اخلاقی تَرْبِیَّت کیلئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریکِ دعوتِ اسلامی کے تحت 63 روزہ مدنی تَرْبِیَّتی کورس بھی ہوتا ہے۔ اس کورس کی اہمیت کے مُتَعَلِّق شیخِ طریقت، اَمِیرِ اہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فیضانِ سُنّت، جلد اول صفحہ 510 پر فرماتے ہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی صحبتوں سے مالا مال 63 روزہ (مدنی) تَرْبِیَّتی کورس آخِر ت کیلئے اس قَدَر نفع بخش ہے کہ اس میں جو کچھ سیکھنے کو ملتا ہے، اُس کی تفصیلات معلوم ہو جانے کے بعد شاید دین کا دَر در رکھنے والا ہر مُسلمان یہ حسرت کریگا کہ کاش! مجھے بھی 63 روزہ (مدنی) تَرْبِیَّتی کورس کرنے کی سعادت حاصل ہو جائے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! بابُ المدینہ (کراچی) کے علاوہ دیگر شہروں میں بھی (مدنی) تَرْبِیَّتی کورس کا سلسلہ کیا جاتا ہے۔ اس میں بعض وہ عُلوْم حاصل ہوتے ہیں، جن کا سیکھنا ہر عاقل، بالغ مُسلمان پر فرض

1... کنز العمال، کتاب التوبہ، الفصل الاول فی فضلہا والترغیب فیہا، الجزء: ۲/۴۷، حدیث: ۱۰۱۸۱

2... کنز العمال، حرف المیم، کتاب المواظب والحکم، الترغیب الاحادی من الاکمال، الجزء: ۸/۱۵، حدیث: ۳۳۲/۱۰۱

ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! (مدنی) تربیتی کورس میں (اخلاقی تربیت کے ساتھ ساتھ) وُضُو وُغَسَل کے علاوہ نماز کا عملی طریقہ سکھایا جاتا، غَسَلِ مِیَّت، تَجْہِیْز و تَکْفِیْن، نمازِ جنازہ و نمازِ عید کی تَرْبِیْت ہوتی ہے۔ مدنی قاعدہ کے ذَرِیْعے دُرُست مَحَارِج کے ساتھ قرآنی حُرُوف کی اَدائیگی کی تعلیم دی جاتی ہے اور قرآنِ کریم کی آخِرِی 20 سُورَتیں زَبَانِی حِفْظ اور سُورَةُ الْمَلْک کی مَشَق کروائی جاتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس کی برکت سے بہت سے نوجوان، دَعْوَتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو چکے ہیں اور اُن کی بے رونق زندگیوں میں مَدَنی بہاریں آگئیں اور وہ اپنی جوانی کے پُر بہار آیام، اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے نام پر وقف کر کے اِس مَدَنی مقصد کہ ”مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے“ کو عام کرنے والے بن گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رسالہ ”جوانی کیسے گزاریں؟“ کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نوجوانوں میں عبادت کا ذوق پیدا کرنے اور سُنّتوں پر عمل کا شوق بڑھانے کیلئے، شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانی دَعْوَتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے 18 ربيع الاول 1412ھ بمطابق 26 ستمبر 1991ء ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں دَعْوَتِ اسلامی کے اَوَّلین مَدَنی مرکز جامع مسجد گلزار حبیب (واقع گلستانِ اوکاڑوی باب المدینہ کراچی) میں ”جوانی کی عبادت کے فضائل“ کے عنوان سے بیان فرمایا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَہ نے اس کی مدد سے نئے مواد کے کافی اضافے کے ساتھ ”جوانی کیسے گزاریں؟“ کے نام سے ایک رسالہ ترتیب دیا ہے۔ آپ بھی اس رسالے کو مکتبۃ المدینہ سے ہَدِیَّةً طَلَب فرما کر اَوَّل تا آخر مُطَاعَہ فرمائیے، اِنْ شَاءَ اللہ یہ رسالہ جوانی کے مقصد کو سمجھنے اور عبادت میں دل لگانے میں کافی حد تک مددگار ثابت ہو گا۔ دَعْوَتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس رسالے کو پڑھا بھی

18 اکتوبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان میرونی ملک کیلئے

جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَي مُحَمَّد

کھانا کھانے کی سنتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئیے! شیخ طریقت، امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ

مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے رسالے ”163 مَدَنی پھول“ سے کھانا کھانے کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں۔ پہلے دو (2) فرامین مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ملاحظہ ہوں:

(1) سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کئی راتیں مسلسل فاقہ فرماتے۔ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے اہل خانہ کو رات کی روٹی میسر نہ آتی اور اکثر جو کی روٹی کھاتے۔ (ترمذی، کتاب الزہد، ۱۶۰/۴، حدیث:

۲۳۶۷) (2) ارشاد فرمایا: میرے ربِّ کریم نے میرے لئے ارشاد فرمایا: میرے واسطے مکہ مکرمہ کے پہاڑوں کو سونے کا بنا دیا جائے، مگر میں نے عرض کیا، یا اللہ کریم مجھے تو یہ پسند ہے کہ اگر ایک دن کھاؤں، تو دوسرے دن بھوکا ہوں، تاکہ جب بھوکا ہوں تو تیری طرف گریہ و زاری کروں اور تجھے یاد

کروں اور جب کھاؤں تو تیرا شکر و حمد کروں۔ (ترمذی، کتاب الزہد، ۱۵۵/۴، حدیث: ۲۳۵۴)

﴿اعلان﴾

کھانا کھانے کی مزید سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کی جائیں گیں لہذا ان سنتوں اور آداب کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَي مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں

پڑھے جانے والے 6 ڈروڈ پاک اور 2 دعائیں

18 اکتوبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان میروں ملک کیلئے

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَبَّارِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

بُزُرْگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبْرِ میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْرِ میں اپنے رَحْمَت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔⁽¹⁾

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَسَلِّمْ

حضرت سَيِّدِنَا اَنَسِ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔⁽²⁾

﴿3﴾ رَحْمَت کے ستر دروازے

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

1... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصاً

2... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔⁽¹⁾

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُودِ شریف کا ثواب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَدِّ مَائِ عِلْمِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ
حضرت اَحْمَد صَاوِي عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْهَادِي بَعْضُ بُزُرْغُوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرُودِ شَرِيفِ كُو

ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔⁽²⁾

﴿5﴾ قُرْبِ مُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنُورِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّيقِ الْكَبْرِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے درمیان بٹھا لیا۔ اِس سے صحابہ کرام رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ كُو تَعَجُّبُ ہوا کہ یہ كُونِ ذِي مَرْتَبَةٍ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکارِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پَاك پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔⁽³⁾

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْتَ لَهُ الْبَقْعَدُ الْبِقَرَبِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شَافِعِ اُمَّمِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَا فَرْمَانِ مُعْظَمِ هِيَ: جُو شَخْصِ يُوں دُرُودِ پَاك پڑھے، اُس كے

1... القول البديع، الباب الثاني، ص 244

2... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص 149

3... القول البديع، الباب الاول، ص 25

لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔⁽¹⁾

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔⁽²⁾

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

فرمانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کر لی۔⁽³⁾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(خدا نے علیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدًا

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرون ملک)، 18 اکتوبر 2018ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فکرِ مدینہ: 5 منٹ، کل

دورانہ 15 منٹ

... 1 الترتیب
... 2 مجموع
... 3 تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

18 اکتوبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

کھانا کھانے کی سنتیں اور آداب

☆ حُبِّهِ إِلَّا سَلَامٌ حَضْرَتِ سَيِّدِنَا اِمَامِ مُحَمَّدِ غَزَالِي رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرَمَاتے ہیں: کھانے سے پہلے بھوک لگی ہونا ضروری ہے، جو کوئی کھانا شروع کرتے وقت بھی بھوکا ہو اور ابھی بھوک باقی ہو اور ہاتھ کھینچ لے وہ ہرگز طبیب کا محتاج نہ ہو گا۔ (اخیاء العلوم، ۵/۲) ☆ پیٹ بھر کر کھانا مباح یعنی جائز ہے مگر اپنے پیٹ کو حرام اور شُبُہات سے بچاتے ہوئے حلال غذا بھی بھوک سے کم کھانے میں دین و دنیا کے بے شمار فوائد ہیں۔ ☆ کھانا میسر نہ ہونے کی صورت میں مجبوراً بھوکا رہنا کوئی کمال نہیں، وافر مقدار میں کھانا موجود ہونے کے باوجود اللہ کریم کی رضا کی خاطر بھوک برداشت کرنا یہ حقیقت میں کمال ہے۔ ☆ روزانہ ایک مرتبہ کھانا سنت ہے، چنانچہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جب صُبح کھانا کھا لیتے تو شام کو نہ کھاتے اور اگر شام کو تناول فرما لیتے تو صُبح نہ کھاتے۔ (کنز العمال، کتاب الشامل، حصہ ۴، ۳۹/۷، حدیث: ۱۸۱۷۳) ☆ اگر دین و دنیا کے کاموں میں رُکاوٹ نہ پڑتی ہو، والدین وغیرہ بھی ناراض نہ ہوتے ہوں، تو خوب نفل روزے رکھنے چاہئیں۔ ☆ ڈٹ کر کھانے سے پیٹ بھاری ہو جاتا، اعضا ڈھیلے پڑ جاتے اور بدن سُست ہو جاتا ہے اور عبادات میں دل جَمْعی نصیب نہیں ہوتی۔ ☆ کم کھانے سے پیاس بھی کم لگتی ہے اور پانی کم پینے سے نیند بھی کم آتی ہے یعنی کم نیند سے گزارہ ہو جاتا اور آدمی تازہ دم ہو جاتا ہے۔

18 اکتوبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان میروں ملک کیلئے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

☆ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے مدنی حلقوں میں اس بار جدول کے مطابق ”کھانا کھانے سے پہلے اور بعد

کی دعا“ یاد کروائی جائے گی۔ کھانا کھانے سے پہلے کی دعایہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُضْمَرُ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاوِیَّاتِ یَا حَبِیْبِ یَا قَیُّوْم۔

(کنز العمال، ۱۰۹/۱۵، حدیث: ۳۰۷۹۲)

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان

نہیں پہنچا سکتی، اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے۔ (مدنی پنج سورہ، ص ۲۰۵)

☆ کھانا کھانے کے بعد کی دعایہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔ (ابوداؤد، ۵۱۳/۳، حدیث: ۳۸۵۰)

ترجمہ: اللہ پاک کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان کیا۔ (مدنی پنج سورہ، ص ۲۰۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

☆ اجتماعی منکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی

عبادت سے بہتر ہے۔ (الجامع الصغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، الحدیث: ۵۸۹۷)

آئیے! مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کر لیجئے۔

(1) رضائے الہی کے لئے خود بھی مدنی انعامات کے رسالے سے آج کی فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور

18 اکتوبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان میروں ملک کیلئے

دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مدنی انعامات پر عمل ہو اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آسندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مدنی انعام پر خدا نخواستہ عمل نہ ہو تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آسندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً اُٹلاں فلاں یا اتنے مدنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مدنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مدنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مدنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی فکرِ مدینہ) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مدنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی مدنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ کیجئے۔

☆ اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

یومیہ 50 مدنی انعامات:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۃِ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8) جائز بات کے ارادے پر ان شاء اللہ کہا؟ (9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفل مدینہ لگایا؟ (12) دو مدنی درس دیئے یا سنئے؟ (13) مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا یا؟ (14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سنئے؟ (15) فکرِ مدینہ کی؟ (16) صلوٰۃ

18 اکتوبر کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان میروں ملک کیلئے

التوبہ ادا کی؟ (17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟ (18) سنتِ قبلہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19) تہجد، اشراق و چاشت اور اذانین ادا کی؟ (20) تہیجہ الوضو اور تہیجہ المسجد ادا کی؟ (21) کنز الایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی؟ (22) دو پر انفرادی کوشش کی؟ (23) دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟ (24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ (26) کسی سے برائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟ (27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رخ کیا؟ (28) غصے کا علاج کیا؟ (29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟ (31) فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟ (32) گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟ (33) تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34) دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟ (35) صدائے مدینہ لگائی؟ (36) آنکھوں کا قتل مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (37) کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (38) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟ (39) دن کا اکثر حصہ با وضو رہے؟ (40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟ (41) وقت پر قرض ادا کیا؟ (42) مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (43) یکساں تعلقات رکھے؟ (44) نماز اور دعائیں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟ (45) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (46) زبان کا قتل مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟ (47) ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟ (48) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟ (49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟ (50) سارا دن مدنی حلیہ اپنایا؟

قتل مدینہ کارکردگی

﴿لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ﴾ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ﴿نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ﴾ قتل مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 مدنی انعامات

(51) ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟ (52) بعد اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟ (53) مریض کی عبادت کی؟ (54) مدنی دورے میں شرکت کی؟ (55) جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (56) مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟ (57) مکتوب روانہ کیا؟ (58) پیر شریف کاروزہ رکھا؟

دعائے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک! جو کوئی، صدقِ دل، سچے دل سے مدنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اَمِیْنِ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّد